دریابادی (۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۷ء)، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی (۱۳۹۹ھ/ ۱۹۷۹ء)، مولانا امین احسن اصلاحی (۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۷ء)، مولانا پیر محمد کرم شاہ الازہری (۱۴۱۸ھ/ ۱۹۹۸ء)، مولانا ابومنصور (۱۴۱۹ھ/ ۱۹۹۹ء)۔

مصنف نے ان مترجمین کا منتخب آیات کے حوالہ سے بالاستیعاب جائزہ لیا ہے اور قرآن کے اسرار و رموز اور محاسن اجاگر کرنے میں کسی مترجم کی عقیدت کو حقیقت کی راہ میں حائل نہیں ہونے دیا چوتھے باب میں مصنف نے بلحاظ معنویت منتخب اردو تراجم کے تقابل کا جائزہ لیا ہے۔اس باب میں اور اس کے بعد کے دونوں ابواب میں مصنف نے قرآن مجید کی ایک آیت یا کئی آیات کے معاً بعد مترجمین کے ترجمے یکے بعد دیگرے درج کیے ہیں تا کہ بیک نظر تمام تراجم مطالعہ میں آسکیں۔مصنف نے جس ترجمہ میں بھی جو خوبی یا کمال اور حسن پایا اسے برملا ظاہر کر دیا ہے اور ان مترجمین کے درمیان آپسی اختلاف کی صورت میں اپنا تحقیقاتی و تجزیاتی تبصرہ بھی پیش کیا ہے۔

پانچواں باب منتخب اردو تراجم کا تقابل بلحاظ لغویت ہے۔اس باب میں مصنف نے قرآن مجید کی منتخب آیات کے تراجم سے یہ دکھانے کی کوشش کی ہے کہ اس میں کہاں تک قرآن مجید کے لغوی محاسن کو اردو تراجم میں منعکس کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔چھٹے باب میں مصنف نے منتخب اردو تراجم کا تقابل بلحاظ ادبیت و متفرقات جائزہ لیا ہے۔ ادبیت سے مصنف کی مراد فقط اردو زبان کی موزونیت، شستگی اور فصاحت ہی نہیں بلکہ ایسی ادبیت مراد ہے کہ جو قرآن مجید کی روح اور مقصدیت کو بھی اپنے اندر سموئے ہوئے ہو۔

مقالہ کے لازمی مراجع و مصادر تو آٹھ منتخب اردو تراجم ہیں لیکن اس کے علاوہ مصنف نے باقی دیگر تراجم سے بھی استفادہ کیا ہے۔مثلاً شاہ عبدالقادر دہلوی (۱۲۴۳ھ/ ۱۸۲۸ء)، شاہ رفیع الدین دہلوی (۱۲۴۹ھ/۱۸۳۲ء) کے تراجم اور غلام احمد پرویز (۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء) کا مفہوم القرآن وغیرہ۔

مصنف کی یہ کوشش انتہائی قابل قدر اور لائق تحسین ہے اور شائقینِ قرآن کے لیے باعث دلچسپی وافادہ ہے۔ (مرتبہ: سیف اللہ)

نام کتاب : مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب (حصہ اول و دوم)
مؤلف : ڈاکٹر اسرار احمد
ناشر : تاج کمپنی، ۱۳۹۷، پہاڑی املی، بازار مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی
سن اشاعت: ۲۰۱۰ء
صفحات : ۹۷۳ (اوّل) ۳۳۶ (دوم)
قیمت : ۲۸۰ روپیے (اوّل) ۲۱۰ روپیے (دوم)

ڈاکٹر اسرار احمد (۱۹۳۲-۲۰۱۰ء) نے ایم، بی، بی، ایس کی سند حاصل کی تھی اور معروف معالج تھے، لیکن انھوں نے قوم کے جسمانی علاج کے بجائے روحانی علاج کی جانب زیادہ توجہ دی، اپنی فکری و عملی زندگی کا محور و مرکز قرآن مجید کو بنایا۔ فہم قرآن کی طلب نے انھیں مفسر قرآن مولانا امین احسن اصلاحی تک پہونچایا۔ مولانا اصلاحی کی فیض صحبت اور تربیت نے اس دلچسپی کو مزید دو آتشہ کردیا اور یہ راز ان پر منکشف ہوا کہ مسلمانوں کی پستی، ذلت، نکبت اور انتشار و افتراق کی بنیادی وجہ قرآن مجید سے دوری اور اس سے تعلق کی کمزوری ہے۔ اس کا ازالہ اس صورت میں ہوسکتا ہے جب انھیں اس کا صحیح فہم حاصل ہو اور اپنے تمام معاملات کی تنظیم اسی کی روشنی میں کریں۔ لہٰذا انھوں نے بقیہ زندگی قرآنی فہمی کو عام کرنے میں صرف کردی، انھوں نے اپنے خطبات، مواعظ اور رسائل و تصنیفات کے ذریعہ قرآنی تعلیمات کو عام کرنے کی طویل جدو جہد کی، قرآن فہمی اور رجوع الی القرآن کی تحریک کو فروغ دینے کے لیے متعدد ادارے (مرکزی انجمن خدام القرآن، قرآن اکیڈمی، قرآنی دارالمقام، دارالاشاعت الاسلامیہ، قرآن کالج) قایم کیے اور مجلہ میثاق اور حکمت قرآن کی ادارت کے فرائض انجام دیے۔ دروس قرآن کے سلاسل کی بنیاد ڈالی، زیر نظر تصنیفات ان ہی دروس کے مجموعے ہیں۔ یہ دروس ریکارڈنگ کی مدد سے مرتب کیے گئے ہیں، اس منتخب نصاب کو ماہنامہ ''حکمت قرآن''، ماہنامہ ''میثاق'' میں شائع کیا گیا ہے اور یہ مختصر رسالہ کی صورت میں بھی دستیاب ہے۔ پھر اسے کتابی شکل میں شائع

کیا گیا۔ یہ دو جلدوں پر مشتمل ہے، پہلی جلد میں ۲۴ دروس شامل ہیں۔ پہلا درس بعنوان لوازم نجات سورہ عصر کی روشنی میں ہے۔ یہی درس اس پورے مجموعے کی بنیاد اور اساس ہے۔ بقیہ ۲۳ دروس اس کے مضامین کو واضح کرتے ہیں، بقول مصنف ''اس نصاب کا پورا تانا بانا بھی اسی سورہ مبارکہ (سورۃ العصر) کے گرد گھومتا ہے۔ اس لیے کہ اس سورہ میں اللہ تعالیٰ نے نہایت اختصار لیکن انتہائی جامعیت کے ساتھ انسان کی نجات کے لوازم اور اس کی فلاح اور کامیابی کی شرائط کو بیان کردیا ہے۔ یعنی ایمان، عمل صالح، تواصی بالحق اور تواصی بالصبر''۔ اس نصاب میں شامل دروس کے موضوعات درج ذیل ہیں:

درس نمبر ۲- نیکی کی حقیقت اور تقوی کا قرآنی معیار، درس نمبر ۳- حکمت قرآنی کی اساسات (سورہ لقمان کے دوسرے رکوع کی روشنی میں)، درس نمبر ۴- حظّ عظیم (سورہ حم السجدہ کی آیات ۳۰ تا ۳۶ کی روشنی میں)، درس نمبر ۵- سورہ الفاتحہ قرآن حکیم کے فلسفہ وحکمت کی اساس کامل، درس نمبر ۶- عقل وفطرت اور ایمان (سورہ آل عمران کے آخری رکوع کی روشنی میں)، درس نمبر ۷- نور ایمان کے اجزائے ترکیبی نور فطرت اور نور وحی (سورۃ النور کے پانچویں رکوع کی روشنی میں)، درس نمبر ۸- ایمان اور اس کے ثمرات و مضمرات (سورۃ التغابن کی روشنی میں)، درس نمبر ۹- اثبات آخرت کے لیے قرآن کا استدلال (سورۃ القیامہ کی روشنی میں)، درس نمبر ۱۰- تعمیر سیرت کی اساسات اور قرآن کا انسان مطلوب (سورۃ المومنون اور سورۃ المعارج کی روشنی میں)، درس نمبر ۱۱- بندہ مومن کی شخصیت کے خدو خال (سورۃ الفرقان کے آخری رکوع کی روشنی میں)، درس نمبر ۱۲- عائلی زندگی کے بنیادی اصول (سورۃ التحریم کی روشنی میں)، درس نمبر ۱۳- اسلام کا معاشرتی اور سماجی نظام (سورہ بنی اسرائیل کی آیات ۲۳ تا ۴۰ کی روشنی میں)، درس نمبر ۱۴- مسلمانوں کی سیاسی و ملی زندگی کے رہنما اصول (سورۃ الحجرات کی روشنی میں)، درس نمبر ۱۵- تواصی بالحق کا ذروہ سنام جہاد وقتال فی سبیل اللہ (سورہ التوبہ اور سوبہ الحجرات کی روشنی میں)، در نمبر ۱۶- جہاد فی سبیل اللہ کی غایت اولی شہادت علی الناس (سورہ الحج کی آخری رکوع کی روشنی میں)، درس نمبر ۱۷- جہاد وقتال فی سبیل اللہ کے موضوع پر قرآن

حکیم کی جامع ترین سورۃ سورۃ الصّف، درس نمبر۱۸- نبی کریم کا بنیادی طریق کار یا انقلاب نبوی کا اساسی منہاج (سورہ الجمعہ کی روشنی میں)، درس نمبر۱۹- اعراض عن الجہاد کی پاداش نفاق (سورہ المنافقون کی روشنی میں)۔ درس نمبر۲۰-صبر و مصابرت (سورہ آل عمران کی آخری آیت کی روشنی میں)، درس نمبر۲۱- سیرت طیبہ میں صبر و مصابرت کے مختلف ادوار (سورۃ الکہف کی آیات ۲۷ تا ۲۹ کی روشنی میں)، درس نمبر۲۲- اہل ایمان کی پیشگی تنبیہ (سورۃ البقرہ کی آیات ۱۵۳ تا ۱۷۵ کی روشنی میں)، درس نمبر۲۳ قتال فی سبیل اللہ یا سلسلہ غزوات کا آغاز اور اس کا ہدف۔ آخر میں، درس نمبر۲۴- صلح حدیبیہ سورۃ الفتح کے آخری رکوع کی روشنی میں۔

مطالعہ قرآن حکیم کے منتخب نصاب (دوم) دس دروس پر مشتمل ہے، جنھیں ڈاکٹر صاحب مرحوم نے تنظیم اسلامی کی خصوصی تربیت گاہ (منعقدہ اپریل ۱۹۸۶ء) میں پیش فرمائے تھے۔ اس منتخب نصاب (دوم) میں اقامت دین کی جدوجہد کے لیے جن اضافی اور خصوصی اوصاف کی ضرورت ہوتی ہے، نہ صرف یہ کہ ان سے متعلقہ آیات سے بحث کی ہے بلکہ اقامت دین کی انقلابی جدوجہد میں قیام جماعت، التزام جماعت، نظم کی اہمیت، ضرورت اور تقاضے، امیر، مامورین اور رفقاء کے باہمی تعلقات اور ان کے حقوق اور ان کے حقوق و فرائض جیسے نہایت اہم موضوعات کو بھی شامل نصاب کیا گیا ہے۔ اس کی مدد سے حضور ﷺ کی برپا کردہ اسلامی تحریک کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے، ان میں بعض دروس مختصر ہیں تو بعض بہت مفصل اور علمی سطح کے حامل ہیں۔ اس منتخب نصاب کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں متن قرآن کو بنیاد بنا کر ایک تسلسل کے ساتھ قرآن میں خاص خاص مقامات پر آنے والے نکات کو بیان کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔

یہ نصاب طلبہ، اساتذہ، شائقین قرآن اور عام قارئین کے لیے یکساں مفید ہے۔

(مرتبہ: زبیر عالم اصلاحی)